حالت احرام میں زخم پر پٹی باندھنا کیسا؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کچھ دنوں پہلے میں وضو خانہ پر پھسل گیا تھا جس کی وجہ سے میرے سیدھے ہاتھ کی کہنی ٹوٹ گئی، علاج کے بعد بھی اس میں کافی شدید درد رہتا ہے، اس لئے میں اس پر پٹی باندھ کر رکھتا ہوں، اب مجھے کچھ دنوں میں عمرے کیلئے جانا ہے، پوچھنا یہ ہے کہ میں حالت احرام میں کہنی پر پٹی باندھ سکتا ہوں یا نہیں؟ اس کی وجہ سے دم تو لازم نہیں ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ حالتِ احرام میں درد کی وجہ سے کہنی پر پٹی باندھ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی وجہ سے دم بھی لازم نہیں، کیونکہ کہنی، کلائی یا بازو وغیرہ ایسے اعضاء جن کو ڈھانپنا حالت احرام میں ممنوع نہیں ہے، ان پر اگر کسی بیماری یا درد وغیرہ عذر کی وجہ سے پٹی باندھی جائے تو فقہاء کرام علیہم الرحمۃ کی تصریح کے مطابق یہ بلا کراہت جائز ہے۔

محررمذہب حنفی سیدنا امام محمد بن حسن شیبانی علیہ الرحمۃ مبسوط میں فرماتے ہیں: ”وإن عصب شيئا من جسده لعلة أو غير علة لم يكن عليه شيء وأكرهه لغير علة“ ترجمہ: اور اگر مُحرم نے اپنے بدن کے کسی حصے پر عذر کی وجہ سے یا بغیر عذر کے پٹی باندھی تو اس پر کچھ لازم نہیں لیکن بغیر عذر پٹی باندھنے کو میں ناپسند سمجھتا ہوں۔ (الاصل للامام محمد، ج02، ص482، مطبوعہ کراچی)

امام شمس الائمہ سرخسی علیہ الرحمۃ مبسوط میں اور علامہ کاسانی علیہ الرحمۃ بدائع میں فرماتے ہیں، بالفاظ متقاربۃ: ”ولو عصب شيئا من جسده لعلة أو غير علة لا شيء عليه؛ لأنه غير ممنوع عن تغطية بدنه بغير المخيط، ويكره أن يفعل ذلك بغير عذر؛ لأن الشد عليه يشبه لبس المخيط“ ترجمہ: اور اگر کسی محرم نے اپنے جسم کے کسی حصے پر عذر کی وجہ سے یا بغیر عذر کے پٹی باندھی تو اس پر کچھ لازم نہیں کیونکہ محرم کیلئے اپنے بدن کو بغیر سلی چیز سے ڈھانپنا ممنوع

نہیں اور بغیر عذر ایسا کرنا مکروہ ہے کیونکہ جسم پر پٹی باندھنا سلا ہوا لباس پہننے کے مشابہ ہے۔ (المبسوط، ج04، ص127، دار المعرفۃ۔ بیروت) (بدائع الصنائع، ج02، ص187، دار الکتب العلمیۃ)

ردالمحتار میں ہے: ”(بخلاف ستر بقية البدن سوى الرأس والوجه) فإنه لا شيء عليه لو عصبه ويكره إن كان بغير عذر۔لباب“ ترجمہ: برخلاف سر اور چہرے کے علاوہ بدن کے بقیہ حصے کو ڈھانپنا کہ اگر اس پر پٹی باندھی تو کچھ لازم نہیں، ہاں! بغیر عذر ہو تو مکروہ ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج02، ص488، دار الفکر۔ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”یہ باتیں احرام میں جائز ہیں: (۴۵) منہ اور سر کے سوا کسی اور جگہ زخم پر پٹی باندھنا۔“ (بہار شریعت، ج01، ص1082، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0610

تاریخ اجراء: 19محرم الحرام1447ھ/15جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net